

کی تحریک کی خبریں آپ نے ملی اخبارات میں پڑھی ہوں گی۔ آج کل یہ مسئلہ کچھ ٹھنڈا پڑ گیا ہے۔ حج کے موقع پر شاہ فیصل نے جو تقریر کی ہے۔ اس میں جمال عبدالناصر کے الزامات کا جواب دیا۔ عبدالناصر کی تقریر ممکن ہے۔ آپ نے اخباروں میں پڑھی ہو۔ اس نے اس تحریک کو استعماری حلف قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اس کا مقصد امریکہ اور برطانیہ کے سامراجی رادوں کی خدمت کرنا ہے۔

(عبداللہ کلاخیل - جامعہ مدینہ طیبہ)

تحسین اور مشورہ الحق کا تازہ شمارہ موصول ہوا۔ ماشاء اللہ محاسن صوری و معنوی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے کہ رسالہ کی یہ جاذبیت کم نہ ہونے پائے۔ جاذبیت کے ساتھ رسالہ کا یہ پہلو بھی قابلِ قدر ہے کہ وہ عرب ممالک کے بہترین و ماغزوں کے نتائج قلم سے پاکستان والوں کو روشناس کرا دیتا ہے۔ اس بات کی بھی خوشی ہوئی کہ رسالہ کے ساتھ انگلستان کے مسلمانوں نے بھی اپنے آپ کو وابستہ کرنا مناسب سمجھا ہے۔ آپ یہ بھی کوشش فرمادیں کہ ہر جہینے کسی نہ کسی نئے اسلامی ممالک کے اسلامی مساعی سے پاکستان والوں کو واقفیت حاصل ہوسکے۔ تاکہ رابطہ اسلامیہ کا حلقہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے۔

(مولانا عبدالقدوس پیرمین شعبہ اسلامیات پشاور یونیورسٹی)

الحق کے دو پرچے نظر سے گزرے۔ میراجی چاہتا ہے کہ آپ کی اس کامیاب مبارک اور موزوں جدوجہد پر آپ کو تفصیلی خط لکھوں اور آپ کی اس کامیاب ترین علمی اور صحافی جدوجہد جدت آفرینی پر مبارکباد پیش کروں۔ اباجی رحمۃ اللہ علیہ کے جو معنائیں آپ کو دستیاب ہوں ان کا ترجمہ کر کے آپ رسالہ میں شائع کر سکتے ہیں۔ فیض الباری کے اقتباسات بھی آنے چاہئیں۔

مولانا سید انور شاہ قیصر (امین علامہ سید انور شاہ کشمیری)

مدیر ماہنامہ دارالعلوم دیوبند انڈیا

الحق کا ادارہ یقیناً الحق کی صدا نے بہت سے کچ ذہنوں اور فلسفہ کے دلدادوں کے شکوک و شبہات کو رفع کر کے ان کو تعلیمات اسلامیہ میں تفکر و تدبیر کی دعوت دی ہے۔ نیز یاد دلایا ہے کہ جس قوم کی تہذیب و تمدن سائنسی قوتوں کے اعتماد پر استوار ہو بلاشبہ ایک دن ان کو موت کے گھاٹ اتار دے گی۔ پروفیسر لاسکی نے بھی خوب کہا تھا۔ ”جو تہذیب صرف مادی قوتوں کی بنیاد پر استوار کی گئی ہو وہ یقیناً تباہ ہو کر رہتی ہے۔ جیسے کہ ہماری تہذیب تباہ ہو رہی ہے۔“ الغرض ما شہدت